



## سوال

(1042) زبور خریدنے میں قیمت زیادہ ہو تو؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب انسان کسی سنار کو اپنا زبور بیچے اور اس سے دوسرا خریدے، پچھلے سے قیمت میں زائد ہو تو اس کا کیا حکم ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ہم اس مسئلے کو تفصیل سے بیان کرنا چاہتے ہیں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث میں ہے کہ:

الذئب بالذئب مثلاً بمثل سواء بسواء یدابید، (عن عبادة بن الصامت رضی اللہ عنہ)

"سونا سونے کے بدلے ہم مثل، برابر برابر اور ہاتھوں ہاتھ (نقد) ہونا چاہیے۔"

اگر آپ اپنا سونا مثلاً اٹھارہ قیراط کا بیچتے ہیں اور اس کے بدلے میں چوہیس قیراط لیتے ہیں تو ضروری ہے کہ یہ دونوں آپس میں وزن میں برابر ہوں اور خریدار اور بائع الگ ہونے سے پہلے اپنا اپنا مال ایک دوسرے سے وصول کر لیں۔ اگر آپ سنار کو اپنا سونا بیچتی اور اس سے دوسرا اس سے خریدتی ہیں، یا تو یہ ان میں مسابقہ ہوگا کہ میں تجھے دس ہزار کا اپنا سونا بیچوں گی اور اس قیمت میں تجھ سے خریدوں گی تو یہ زبور وزن میں کم ہوگا۔ اگر یہ سودا باقاعدہ اتفاق سے کیا گیا ہو تو جائز نہیں ہوگا۔ یہ حرام ہے اگرچہ شکل و صورت میں خرید و فروخت کی ہے۔ اگر یہ سودا باقاعدہ شدہ پروگرام کے تحت نہ ہو بلکہ وہ آنے، اپنا سونا بیچے اور اپنی رقم وصول کر لے۔ اب وہ دوسرا سودا کرتے ہوئے کچھ اور زبور خریدے تو یہ جائز ہوگا۔

امام احمد رحمہ اللہ کے نزدیک یہ ہے کہ اسے چاہئے کہ یہ اپنا سونا بیچنے کے بعد بازار میں کہیں اور جائے اور اپنے مطلب کی چیز خرید لے۔ اگر کہیں اور نہ ملے تو دوبارہ واپس آکر اسی سے خرید لے۔ یقیناً امام احمد رحمہ اللہ کی بات قابل قدر ہے تاکہ یہ عمل حرام کا حیلہ نہ بنے اور دوسروں کے لیے راہ نہ کھلے۔ اور ہم بھی یہی کہتے ہیں کہ وہ اپنی مطلوبہ چیز بازار میں تلاش کرے۔ اگر نہ ملے تو پھر آکر اس سے لے لے۔

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات  
محدث فتویٰ  
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

## احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 732

محدث فتویٰ